سوال

(100) رسائل وجرائد میں عورتوں کی تصویریں دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کے لئے مجلّات میں شائع ہونے والی عورتوں کی تصویریں دیکھنا جائز ہے؟ کیا عورتوں کو براہ راست دیکھنے یا رسالوں، اخبارات میں ان تصویریں دیکھنے کی حرمت ایک جیسی ہے؟ رہنمائی فرمائیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ بے پردہ عورتوں کو دیکھنا ان امور میں سے ہے جو فتنے کا سبب بنتے اور فحاشی کی دعوت دیتے ہیں، اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو پردے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ ۳۱ ... سورة النور

''اور اپنے سینوں پر اور اپنی اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں۔''

بلاشبہ عریاں اور نیم عریاں تصویریں دیکھنا فتنے کا باعث ہے لہٰذا ہر اسی تصویر دیکھنا حرام ہے جو فتنے فساد کا سبب بنے خواہ وہ فلم، اخبارات، رسائل یا کسی اور بھی جگہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص85

محدث فتویٰ